بات ہی یہ تذلل اور انکسار انسانیت کا لازمہ بلکہ ایک خاص خاصہ ہی انسان کی حالتیں ہروقت قدرت کے سامنے بالکل عاجز اور قاصر ہین اوسکی پاک درگاہ مین سوا‌ے خاکساری اور تذلل اور کمال درجہ کی تسلیم آمیز فروتنی کی اور کچھ مقبول و منظور نہین ہے کیا ایک مٹی کا برتن کمہار کو کہہ سکتا ہی کہ تونے مجھکو ایسا کیون بنایا ہرگز نہین۔ برتن کا کیا مقدور اور حوصلہ ہے کہ یہ کلمہ منھ سے نکالے اوسکو تو یہی لازم ہے کہ ہروقت اپنے موجد کے سامنے نہایت عاجزی اور تذلل سے سر جھکائے رکھے خدا کی درگاہ مین بہی ہم تم سب مٹی کے برتن ہین۔ ہمکو بہی برابری اور نخوت کے دم بھرنے کا کوئی حوصلہ اور طاقت نہین۔

شکر

لغت مین لفظ شکر کے معنے سپاس اور ثنا کے ہین اور اصطلاح علم اخلاق مین شکر سے انسان کا وہ سچا بیان یا وہ فعل یا وہ خیال مراد ہے کہ جو ایک دوسری ذات یا وجود کے انعامات یا احسان مروت رحمت بخشش اور مہربانی کے مقابلہ مین یا یہ کہ کسی فاعل کے ایسے فعل کے مقابلہ مین جو کسی دوسری ذات یا وجود کے حق مین کسی جہت سے دلی خواہش یا دلی رضامندی یا دلی امید براری یا دلی خوشنودی کا باعث ہو ظاہر کیا یا عمل مین لایا جاتا ہے۔ عام اس سے کہ وہ انعام۔ احسان مروت رحمت بخشش مہربانی کسی طریق اور کسیطرح سے ظہور مین آئے یا لائی گئی ہو۔ شکر اوسوقت کیا جاتا ہے جبکہ انعام مروت بخشش مہربانی احسان رحمت کا وجود ظہور مین آتا ہی بلا ظہور انکے نہ شکر نہ شاکر نہ مشکور گویا شکر اور ان خاص حالات اور صورتون کا وجود آپسمین لازم ملزوم ہے۔ خدا نے انسان کو مدنی الطبع اور صاحب احتیاج پیدا کیا ہے انسان بالطبع اس امر کی طرف مائل ہے کہ وہ اور ابنا‌ے جنس کے ساتھ مل جل کر رہے شہرون اور چھوٹی بڑی بستیون کا آباد ہونا انسان کی مدنی الطبع ہونے کی ایک بڑی